احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 17 ستمبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 17 ستمبر 2007ء 4 رمضان 1428 ہجری 17 تبوک 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 212

بہت زیادہ ہنسی

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

کم ہنسا کرو کیونکہ کثرت سے ہنستے ہی چلے جانا دل کو مردہ کر دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب الورع حدیث نمبر:4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

متقی کو ہمیشہ شیطان کے مقابل جنگ ہے، لیکن جب وہ صالح ہو جاتا ہے، تو کل جنگیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک ریاء ہی ہے، جس سے اسے آٹھوں پہر جنگ ہے۔ متقی ایک ایسے میدان میں ہے، جہاں ہر وقت لڑائی ہے۔ اللہ کے فضل کا ہاتھ اس کے ساتھ ہو، تو اسے فتح ہو۔ جیسے ریاء جس کی چال ایک چیونٹی کی طرح ہے۔ بعض وقت انسان بے سمجھے لیکن موقعہ پر ریاء کو دل میں پیدا ہونے کا موقعہ دے دیتا ہے۔ مثلاً ایک کا چاقو گم ہو جاوے اور وہ دوسرے سے دریافت کرے تو اس موقعہ پر ایک متقی کا جنگ شیطان سے شروع ہو جاتا ہے، جو اسے سکھاتا ہے کہ اس طرح دریافت کرنا ایک قسم کی بے عزتی ہے، جس سے اس کے افروختہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ آپس میں لڑائی بھی ہو جاوے۔ اس موقعہ پر ایک متقی کو اپنے نفس کی بدخواہش سے جنگ ہے۔ اگر اس شخص میں محض للہ دیانت موجود ہو تو غصہ کرنے کی اس کو ضرورت ہی کیا ہے، کیونکہ دیانت جس قدر مخفی رکھی جائے۔ اسی قدر بہتر ہے۔ مثلاً ایک جوہری کو راستہ میں چند چور مل جاویں اور چور آپس میں اس کے متعلق مشورہ کریں۔ بعض اسے دولت مند بتلاویں اور بعض کہیں وہ کنگال ہے۔ اب مقابلتاً یہ جوہری انہیں کو پسند کرے گا جو اسے کنگال ظاہر کریں گے۔

اسی طرح یہ دنیا کیا ہے۔ ایک قسم کی دارالابتلاء ہے۔ وہی اچھا ہے، جو ہر ایک امر خفیہ رکھے اور ریاء سے بچے۔ وہ لوگ جن کے اعمال للہی ہوتے ہیں وہ کسی پر اپنے اعمال ظاہر ہونے نہیں دیتے۔ یہی لوگ متقی ہیں۔

میں نے تذکرۃ الاولیاء میں دیکھا ہے کہ ایک مجمع میں ایک بزرگ نے سوال کیا کہ اس کو کچھ روپیہ کی ضرورت ہے۔ کوئی اس کی مدد کرے۔ ایک نے صالح سمجھ کر اس کو ایک ہزار روپیہ دیا۔ انہوں نے روپیہ لے کر اس کی سخاوت اور فیاضی کی تعریف کی۔ اس بات پر وہ رنجیدہ ہوا کہ جب یہاں ہی تعریف ہوگئی تو شاید ثواب آخرت سے محرومیت ہو۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ آیا اور کہا کہ وہ روپیہ اس کی والدہ کا تھا جو دینا نہیں چاہتی؛ چنانچہ وہ روپیہ واپس دیا گیا۔ جس پر ہر ایک نے لعنت کی اور کہا کہ جھوٹا ہے۔ اصل میں روپیہ دینا نہیں چاہتا۔ جب شام کے وقت وہ بزرگ گھر گیا۔ تو وہ شخص ہزار روپیہ اس کے پاس لایا اور کہا کہ آپ نے سرعام میری تعریف کر کے مجھے محروم ثواب آخرت کیا، اس لئے میں نے یہ بہانہ کیا۔ اب یہ روپیہ آپ کا ہے، لیکن آپ کسی کے آگے نام نہ لیں۔ بزرگ رو پڑا اور کہا کہ اب تُو قیامت تک موردِ لعن طعن ہوا، کیونکہ کل کا واقعہ سب کو معلوم ہے اور یہ کسی کو معلوم نہیں کہ تو نے مجھے روپیہ واپس دے دیا ہے۔

ایک متقی تو اپنے نفس امارہ کے برخلاف جنگ کر کے اپنے خیال کو چھپاتا ہے اور خفیہ رکھتا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اس خفیہ خیال کو ہمیشہ ظاہر کر دیتا ہے۔ جیسا کہ ایک بدمعاش کسی بدچلنی کا مرتکب ہو کر خفیہ رہنا چاہتا ہے، اسی طرح ایک متقی چھپ کر نماز پڑھتا ہے اور ڈرتا ہے کہ کوئی اس کو دیکھ لے۔ سچا متقی ایک قسم کا ستر چاہتا ہے۔ تقویٰ کے مراتب بہت ہیں، لیکن بہرحال تقویٰ کے لئے تکلف ہے اور متقی حالت جنگ میں ہے اور صالح اس جنگ سے باہر ہے۔ جیسے کہ میں نے مثال کے طور پر اوپر ریاء کا ذکر کیا ہے۔ جس سے متقی کو آٹھوں پہر جنگ ہے۔

بسا اوقات ریاء اور حلم کا جنگ ہو جاتا ہے۔ کبھی انسان کا غصہ کتاب اللہ کے برخلاف ہوتا ہے۔ گالی سن کر اس کا نفس جوش مارتا ہے۔ تقویٰ اس کو سکھلاتا ہے کہ وہ غصہ کرنے سے باز رہے۔ جیسے قرآن کہتا ہے.......... (الفرقان:73) ایسا ہی بے صبری کے ساتھ اسے اکثر جنگ کرنا پڑتا ہے۔ بے صبری سے مراد یہ ہے کہ اس کو راہ تقویٰ میں اس قدر دقتوں کا مقابلہ ہے کہ مشکل سے وہ منزل مقصود پر پہنچتا ہے، اس لئے بے صبر ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک کنواں پچاس ہاتھ تک کھودنا ہے۔ اگر دو چار ہاتھ کے بعد کھودنا چھوڑ دیا جائے، تو محض یہ ایک بدظنی ہے۔ اب تقویٰ کی شرط یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے احکام دیئے، ان کو اخیر تک پہنچائے اور بے صبر نہ ہو جاوے۔

(ملفوظات جلد اول ص 14)

محترمہ سعیدہ شمس صاحبہ اہلیہ

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب کی وفات

مکرم فلاح الدین شمس صاحب شکاگو امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

احباب جماعت کو یہ افسوسناک خبر مل چکی ہوگی کہ خاکسار کی والدہ محترمہ سعیدہ شمس صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس خالد احمدیت قریباً 94 سال کی عمر میں 5 ستمبر 2007ء کو امریکہ میں وفات پا گئیں۔

ہماری والدہ محترمہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت خواجہ عبید اللہ صاحب مرحوم (ر) ایس۔ ڈی۔ او کی صاحبزادی تھیں۔ بہت صابر و شاکر اور صوم صلوٰۃ کی پابند اور موصیہ تھیں۔ جماعت کی خاطر بہت قربانیاں کرنے والی خاتون تھیں۔ آپ گزشتہ کئی سالوں سے اپنے دو چھوٹے بیٹوں مکرم بشیر الدین شمس صاحب اور مکرم ریاض الدین شمس صاحب کے پاس Hattiesburg مس سپی امریکہ میں مقیم تھیں اور یہیں آپ کی وفات ہوئی۔

تدفین کے بارہ میں یہی فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ آپ کے سبھی بچے بچیاں بیرون پاکستان مقیم ہیں اس لئے شکاگو کے قبرستان میں جہاں جماعت نے جگہ حاصل کی ہوئی ہے۔ اور ہمارے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر صلاح الدین شمس صاحب بھی دفن ہیں کی جائے میت کو Hattiesburg سے روانہ کرنے سے قبل مکرم ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں مقامی احباب نے شرکت کی۔

7 ستمبر کو میت بذریعہ ہوائی جہاز شکاگو لائی گئی جہاں 8 ستمبر کو چیپل ہل گارڈن قبرستان میں جماعت کے قطعہ مقبرۃ الامان میں موصیان کے قطعہ میں تدفین سے قبل میرے بھائی مربی سلسلہ مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد اجتماعی دعا کروائی۔ تدفین میں کثیر تعداد میں احباب جماعت نے شمولیت کی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ہماری والدہ محترمہ کی نماز جنازہ غائب بیت الفضل لندن میں 9 ستمبر 2007ء

(باقی صفحہ 12 پر)

مشعل راہ

زیادہ سے زیادہ تلاوت کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

رمضان رمض سے نکلا ہے جس کے معنے عربی زبان میں جلن اور سوزش کے ہیں۔ خواہ وہ جلن دھوپ کی ہو خواہ بیماری کی۔ اس لئے رمضان کا مطلب یہ ہوا کہ ایسا موسم جس میں سختی کے اوقات اور ایام ہوں۔ اور ادھر فرمایا۔ ہم نے اسے رات کو اتارا ہے۔ اور رات تاریکی اور مصیبت پر دلالت کرتی ہے۔ پس ان دونوں آیتوں میں یہ بتایا گیا ہے کہ الہام کا نزول تکالیف اور مصائب کے ایام میں ہوا کرتا ہے۔ جب تک کوئی قوم مصائب اور شدائد سے دوچار نہیں ہوتی۔ جب تک اس کے دن راتیں نہیں بن جاتے جب تک وہ بھوک اور پیاس کی شدت سے تکلیف نہیں اٹھاتی جب تک انسانی جسم اندر اور باہر سے مصیبت نہیں اٹھاتا اس وقت تک خداتعالیٰ کا کلام اس پر نازل نہیں ہوسکتا اور اس ماہ کے انتخاب میں اللہ تعالیٰ نے (۔) یہی بتایا ہے کہ اگر تم اپنے اوپر الہام الٰہی کا دروازہ کھولنا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ تکالیف اور مصائب میں سے گزرو اس کے بغیر الہام الٰہی کی نعمت تمہیں میسر نہیں آسکتی۔ پس رمضان کلام الٰہی کو یاد کرانے کا مہینہ ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس مہینہ میں قرآن کریم کی تلاوت زیادہ کرنی چاہئے۔ اور اسی وجہ سے ہم بھی اس مہینہ میں درس قرآن کا انتظام کرتے ہیں۔ دوستوں کو چاہئے کہ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ تلاوت کیا کریں اور قرآن کریم کے معانی پر غور کیا کریں تا کہ ان کے اندر قربانی کی روح پیدا ہو جس کے بغیر کوئی قوم ترقی نہیں کرسکتی۔ بہر حال یہ مہینہ بتاتا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دنیا فتح کرے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ غار حرا کی علیحدگیوں میں جائے۔ دنیا چھوڑے بغیر نہیں مل سکتی۔ پہلے اس سے علیحدگی اختیار کرنی ضروری ہوتی ہے اور پھر وہ قبضہ میں آتی ہے۔ مگر وہ قبضہ جسے الٰہی قبضہ وتصرف کہتے ہیں۔ ایک دنیوی قبضہ ہوتا ہے جیسے دجال کا ہے۔ اس کے ملنے کا بے شک یہی طریق ہے کہ اپنے آپ کو دنیا کے لئے وقف کر دیا جائے۔ لیکن جو شخص خداتعالیٰ کا ہو کر اس پر قبضہ کرنا چاہے وہ اسی صورت میں کر سکے گا جب اسے چھوڑ دے گا۔ دیکھو ابوجہل نے دنیا کے لئے کوشش کی اور اسے حاصل کیا مگر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چھوڑ دیا اور پھر بھی وہ آپ کو مل گئی۔ بلکہ ابوجہل سے زیادہ ملی۔ ابوجہل زیادہ سے زیادہ مکہ کا ایک رئیس تھا۔ مگر آپ اپنی زندگی میں ہی سارے عرب کے بادشاہ ہوگئے اور آج ساری دنیا کے شہنشاہ ہیں۔ غرض جو دنیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی وہ ابوجہل کو کہاں حاصل ہوئی۔ مگر ابوجہل کو جو کچھ حاصل ہوا دنیا کمانے سے ملا لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو کچھ ملا وہ دنیا چھوڑنے سے ملا۔ پس روحانی جماعتوں کو دنیا چھوڑ دینے سے ملتی ہے اور دنیوی لوگوں کو دنیا کمانے سے ملتی ہے۔ اور رمضان ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ اگر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہو تو ضروری ہے کہ پہلے شدائد اور مصائب قبول کرو۔ راتوں کی تاریکیاں قبول کرو۔ اور ان چیزوں سے مت گھبراؤ۔ کیونکہ یہی قربانیاں تمہاری کامیابی کا ذریعہ ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد دوم ص 392)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دفتر ایم ٹی اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عروسہ فرید کی تقریب آمین مورخہ 21 جولائی 2007ء کو بعد نماز مغرب دفاتر مجلس انصاراللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے فرمائی۔ بچی سے محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے قرآن کریم میں سے بعض حصص سنے۔ بعدازاں صدر مجلس نے اختتامی دعائیہ کلمات کے بعد دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور صالحہ بنائے اور قرآن کریم کے فیوض وبرکات کو حقیقی رنگ میں اپنی زندگی میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فارماسسٹ کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں فارماسسٹ کی آسامی خالی ہے جو احباب وخواتین کوالیفائیڈ فارماسسٹ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس ایڈمنسٹریٹر صاحب فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر/امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ربوہ میں بجلی اور پانی کی بندش

ربوہ اور گردونواح کے علاقوں میں بجلی کی غیر اعلانیہ بندش چند دنوں سے زیادہ ہوگئی ہے۔ دن کے اکثر حصہ میں بجلی غائب ہوتی ہے اس سے قبل بعض اوقات متعلقہ ادارے کی طرف سے بجلی کی بندش کا نوٹس جاری ہوتا تھا لیکن اب اس غیر اعلانیہ طویل لوڈ شیڈنگ کا یہ سلسلہ زیادہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے گھروں اور دفاتر وغیرہ میں مشکلات بڑھتی جا رہی ہیں۔

اسی طرح عوام میٹھے پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں۔ ربوہ میں پانی کی کمی تو پہلے ہی ہے لیکن اب گزشتہ کچھ دنوں سے ربوہ کے چند محلّہ جات میں آنے والا پانی بھی بند کر دیا گیا ہے۔ رمضان کے بابرکت دنوں میں اللہ تعالیٰ کی ان نعمتوں کی عدم دستیابی عوام کو ہلکان کئے دے رہی ہے۔ عوام کی آواز کو متعلقہ اداروں کے عمائدین اہمیت دیں اور گرمی کے ایام میں بجلی اور پانی کے تسلسل کو یقینی بنائیں۔

ولادت

مکرم مسعود احمد صاحب ولد مکرم محمد انور صاحب مرحوم سیکرٹری اصلاح وارشاد باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 8 مارچ 2007ء کو خاکسار کی بیٹی مکرمہ عشرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم رانا فیض الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود کا نام رانا تقویٰ علی خان تجویز ہوا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کو تحریک وقف نو میں قبول فرمایا ہے۔ نومولود مکرم رانا حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم پیر محل کا پوتا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

ان کے ایک بزرگ مکرم محمد افضل صاحب خادم بیت الذکر سیالکوٹ کی ٹانگ کا فریکچر ماہ جون 2007ء میں ہوا تھا۔ پلستر ہونے کے بعد ٹانگ کے زخم خراب ہوگئے اب فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں اور جمعرات کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا اسلام اللہ بیگ صاحب سیکرٹری زراعت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ رضوانہ نعمان صاحبہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتی ہیں۔

مکرمہ فرحانہ راشد صاحبہ اہلیہ مکرم راشد اقبال صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 5۔ اگست 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام ابراہیم راشد تجویز کیا گیا ہے نومولود مکرم ظفر اقبال صاحب مرحوم سیالکوٹ کا پوتا ہے اور ننھیال کی طرف سے مکرم مرزا محمد احمد صاحب مرحوم لاہور کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ عزیزم کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک اور خادم دین بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کی روشنی میں

رمضان المبارک کی اہمیت و برکات

روحانی تپش کا مہینہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

’’اب میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بعض تحریرات آپ کے سامنے رکھتا ہوں جن میں سے ایک ہے کہ ’’رمض تپش کو کہتے ہیں‘‘۔ یہ آپ کی تحریر ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ رمضان یعنی دو گرمیاں۔ رمضان، رمض یعنی گرمی کو کہتے ہیں یہ نام اسی لئے رکھا گیا کہ رمضان گرمی کے مہینے میں شروع ہوا تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں یہ غلط بات ہے۔ دو گرمیاں ایک اور مضمون اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کا گرمی کے مہینے میں شروع ہونے سے کوئی تعلق نہیں۔ اس پر جب میں نے تحقیق کی کہ رمضان کب شروع ہوا تھا تو سردیاں بنتی تھیں۔ تو حضرت مسیح موعود کی بات مجھے یقین تھا کہ اسی طرح ثابت ہوگی۔ رمضان کا آغاز سردیوں میں ہوا ہے گرمیوں میں ہوا ہی نہیں۔

پس آپ فرماتے ہیں:

’’اس لئے روحانی اور جسمانی تپش مل کر رمضان ہوا‘‘۔ یعنی جسمانی طور پر انسان بھوک پیاس کی شدت برداشت کرتا ہے اور جدوجہد بہت کرتا ہے رمضان میں۔ یہ اس کے لئے ایک حرارت ہے۔ اور روحانی طور پر اس کی روح میں غیر معمولی طور پر گرمی پائی جاتی ہے اور بڑے جوش کے ساتھ اپنے رب کی طرف لپکتی ہے۔ پس یہ دو گرمیاں ہیں جو مل کر رمضان ہوا۔ ’’اہل لغت جو کہتے ہیں کہ گرمی کے مہینے میں آیا اس لئے رمضان کہلایا میرے نزدیک صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہوسکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں۔ اب ’’اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں‘‘، اس کا مطلب یہ ہے کہ سخت دلوں کو پگھلانے کے لئے رمضان کو ایک خاص مزاج عطا ہوا ہے۔ اور امر واقعہ یہی ہے کہ بہت سے سخت دل جو عام دنوں میں نرم نہیں ہوتے اور خدا تعالیٰ کے لئے اپنے آپ کو پگھلتا ہوا محسوس نہیں کرتے رمضان میں بعض ایسی راتیں آتی ہیں کہ بے اختیار ان کے دل خدا کے حضور سجدوں میں پگھل کر بہنے لگتے ہیں پس حضرت مسیح موعود کا یہ فقرہ ’’رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں‘‘ یہ بے تعلق نہیں بلکہ حقیقتاً ہم نے اس کو ایسا ہی دیکھا ہے۔

اب حضرت مسیح موعود کے نسبتاً لمبے اقتباسات میں سے میں کچھ پڑھ کے سناتا ہوں۔

’’تیسری بات جو.................. کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزے کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 122-123)

مَن شھد (۔) یہ مضمون وہی ہے۔ رمضان کو جو دیکھے وہ اس میں روزہ رکھے۔ شَہِدَ کا مطلب ہے اپنی آنکھوں سے دیکھے اور حضرت مسیح موعود نے یہ تشریح فرمائی ہے جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ پس تم میں سے وہی ہے جو رمضان کو دیکھتا ہے، جو رمضان کو دیکھتا ان معنوں میں ہے کہ اس میں داخل ہو کر اپنی آنکھوں سے گواہی دے سکے، اپنے دل سے گواہی دے سکے یہ تو میرا ایسا ملک ہے جس میں جا چکا ہوں اور اس کے حالات کو جانتا ہوں۔

روزہ سے تزکیہ نفس ہوتا ہے

’’روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربے سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں‘‘۔

پس رمضان کے مہینے میں کھانے میں زیادتی رمضان کا حق ادا نہیں کرتی بلکہ رفتہ رفتہ کھانے میں کمی رمضان کا حق ادا کرتی ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ شروع میں تو بھوک نہیں لگتی اس وقت میں اسلئے نسبتاً کم کھاتے ہیں اور جوں جوں رمضان آگے بڑھتا جاتا ہے وہ زیادہ کھانے لگتے ہیں یہاں تک کہ آخری دنوں میں تو رمضان ان کو پتلا کرنے کی بجائے موٹا کر جاتا ہے۔ یہ جسم کی فربہی دراصل نفس کی فربہی بھی ہوسکتی ہے۔ اس لئے عام طور پر بھولے پن میں، لاعلمی میں لوگ ایسا کرتے ہیں مگر ان کو یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’تزکیہ نفس ہوتا ہے‘‘ جو کم کھانے سے زیادہ ہوتا ہے۔ پس جتنا آپ کم کھانے کی طرف متوجہ ہوں گے اتنا ہی رمضان آپ کے لئے فائدہ بخش ہوگا۔

روزے سے کشفی قوتیں بڑھتی ہیں

’’اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں‘‘ یعنی خدا تعالیٰ کو انسان مختلف صورتوں اور صفات میں دکھائی دینے لگتا ہے۔ یہ کشفی قوتوں کا لفظ بہت بامعنیٰ تو ہے ہی مگر بہت اہمیت رکھتا ہے۔ بعض لوگوں کو ویسے ہی دماغ کی خرابی سے یہ محسوس ہونے لگتا ہے کہ وہ کشف دیکھ رہے ہیں یا نیند کے غلبے کی وجہ سے ان کو کچھ سمجھ نہیں آتی اور اپنے خیالات کو ہی کشف بنا لیتے ہیں۔ رمضان میں کشوف کا جو کم کھانے سے تعلق ہے یہ بالکل اور چیز ہے۔ اس کا نفسانی خواہشات اور اپنے دل کے خیالات سے کوئی بھی تعلق نہیں اور مضمون بتاتا ہے کہ وہ کشف حقیقی خدا تعالیٰ کی طرف سے تھا یا دل کا وہم تھا۔ دل کے توہمات میں ربط کوئی نہیں ہوتا، دل کے توہمات میں ایسی سچائی اور پاکیزگی نہیں ہوتی جو انسان کو گناہوں سے دور پھینک دے۔ پس کشف کا احساس کافی نہیں، کشف کا مضمون ضروری ہے کہ کشف میں وہ مضمون ہو جو تقویٰ کا مضمون ہے۔ اگر تقویٰ کا مضمون ہے تو انسان کو یہ کہنے کی ضرورت بھی نہیں کہ میں نے کشف دیکھا ہے۔ اگر تقویٰ کا مضمون ہوگا تو کشف دیکھنے والا اپنے کشف کو چھپا لے گا اور اس کے تذکرے نہیں کرے گا۔ پس رمضان میں یہ ساری شرطیں اکٹھی پائی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے بعض الفاظ کو غلط معنے پہنا کر آپ میں سے کئی گمراہ بھی ہوسکتے ہیں۔ یہ خیال کر کے کہ ہم بڑے صاحب کشف بن گئے رمضان میں، لوگوں سے تذکرے شروع کر دیں کہ یوں مجھے ہلکا سا جھونکا آیا میں نے کشف میں یہ دیکھ لیا۔ یہ ساری باتیں بتانے کا جتنا شوق ہوگا اتنا ہی آپ کا کشف جھوٹا ہوگا۔ لیکن سچے کشوف میں بعض دفعہ دوستوں اور عزیزوں کے متعلق خبر دی جاتی ہے اور وہ خبریں ایسی ہوتی ہیں جو سچی نکلتی ہیں۔ پس ان خبروں کا تذکرہ کرنا تقویٰ کے خلاف نہیں اور ان کشوف کو جھوٹا قرار نہیں دیتا۔

’’پس خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزے دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تَبَتُّل اور اِنقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جائے‘‘۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 123,122)

روزے اور نماز کی عبادت میں فرق

پھر روزے اور نماز کی عبادتوں میں ایک فرق بیان فرمایا ہے۔

’’روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں پیدا ہوسکتی ہے۔‘‘

یہ وہی بات ہے جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ کشوف تو ہوتے ہیں مگر کشوف میں ایک نفس کا دھوکہ بھی شامل ہو جاتا ہے۔ جوگی بھی جو ریاضتیں کرتے ہیں وہ کشوف دیکھتے ہیں لیکن ان کشوف کا بنی نوع انسان کی بھلائی اور نیکی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ وہ عجیب و غریب کشوف ہیں جن کے تفصیلی تذکرے کی یہاں ضرورت نہیں مگر جوگیوں نے کبھی دنیا میں پاکیزگی نہیں پھیلائی۔ کبھی دنیا میں کسی مذہب کے جوگیوں نے بنی نوع انسان کی روحانی حالت تبدیل نہیں کی۔ پس حضرت مسیح موعود متوجہ فرما رہے ہیں کہ روزے کے کشوف میں بعض دفعہ جوگیوں والی کیفیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے اس میں شامل نہیں۔

روزے کا مقصد۔ نماز

اب یہ دیکھیں کہ نماز کو روزے سے افضل قرار دیا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ روزہ سب سے افضل ہے۔ روزے کی جزاء اللہ ہے۔ اس میں غلط فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔ روزہ بمقابل نماز نہیں ہے بلکہ روزے کا مقصد نماز ہے اور نمازوں کی حالت کو درست کرنا ہے۔ پس اگر روزے میں نمازیں نہ سنوریں تو روزہ بے کار ہے۔ اگر روزے میں نمازیں سنور جائیں تو روزہ نماز کا معراج اور نمازیں روزے کا معراج بن جاتی ہیں۔ پس اس میں تفریق نہ کریں ورنہ مضمون بالکل بگڑ جائے گا۔ حقیقت میں روزے کے دوران جتنی نمازیں سنوریں گی اتنا ہی روزے کا آپ پھل پائیں گے اور اس حد تک سنور جانی چاہئیں کہ گویا آپ کو خدا نظر آ گیا اور گویا اللہ آپ کو دیکھنے لگا۔ یہ صورتیں ہیں جو درحقیقت روزے کی افضلیت میں پیش نظر رہنی چاہئیں۔

دین کے پانچ مجاہدات

حضرت مسیح موعود ملفوظات جلد دوم جدید ایڈیشن صفحہ 433 پر فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ نے دین میں پانچ مجاہدات مقرر فرمائے ہیں۔ نماز، روزہ، زکوٰۃ وصدقات، حج اور (۔) دشمن کا ردّ اور دفع خواہ وہ سیفی ہو خواہ قلمی ہو''۔

یہ پانچ مجاہدات ہیں جو (۔) پر فرض ہیں۔ پہلی نماز پھر روزہ پھر زکوٰۃ وصدقات اس کے ذیل میں آتے ہیں۔ چوتھا حج اور پانچواں جہاد خواہ وہ سیفی ہو خواہ وہ قلمی ہو۔

فرمایا: ''یہ پانچ مجاہدے قرآن شریف سے ثابت ہیں (۔) کو چاہئے کہ ان میں کوشش کریں اور ان کی پابندی کریں۔ یہ روزے تو سال میں ایک ماہ کے ہیں۔ بعض اہل اللہ تو نوافل کے طور پر اکثر روزے رکھتے ہیں اور ان میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہاں دائمی روزے رکھنا منع ہیں۔ یعنی ایسا نہیں چاہئے کہ آدمی ہمیشہ روزے ہی رکھتا رہے بلکہ ایسا کرنا چاہئے کہ نفلی روزے کبھی رکھے اور کبھی چھوڑ دے''۔

اب رمضان کے آنے پر کتنے دل خوش ہوتے ہیں اور کتنے دل غمگین ہوتے ہیں یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس میں ہر انسان جو اپنا جائزہ لے گا اس کو محسوس ہوگا کہ رمضان کے آنے پر ویسی خوشی نہیں ہوتی شروع میں جیسی کہ رمضان کے آنے کا حق ہے بلکہ لوگ گھبراتے ہیں اور ڈرتے ہیں۔ پس اس عبارت کو سننے کے بعد یہ خیال نہ کریں کہ وہ منافقین ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ بوجھ اٹھانے سے پہلے دل میں خوف ضرور پیدا ہوتا ہے اور انسان رمضان میں داخل ہونے سے پہلے ڈرتا ہے کہ میں اس کے تقاضے پورے کرسکوں گا یا نہیں کرسکوں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کے تقاضے آسان فرما دیتا ہے۔ اس لئے جب میں یہ عبارت پڑھوں گا تو بعض لوگ ڈر کے یہ نہ سمجھیں کہ ان کی حالت منافقانہ ہے نعوذ باللہ من ذلک۔ کیونکہ عام دستور ہے کہ ہمیشہ رمضان کی ذمہ داریوں کا خوف، رمضان کی آمد کے وقت شروع ہو جاتا ہے اور انسان شروع میں کچھ گھبراتا ہے کہ دیکھوں مجھ پر کیا گزرے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ سچے بندوں کے لئے رمضان کو آسان فرما دیتا ہے اور پھر بشاشت کے ساتھ انسان رمضان میں سے گزر جاتا ہے۔ اس تمہید کے بعد میں آپ کے سامنے پڑھتا ہوں۔

روزہ رکھنے کی تڑپ

''وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزے رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے''۔

جو شخص اس بات پر خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا اگر بیماری اس کے راستے میں حائل ہو جائے وہ روزہ نہ رکھ سکے تو آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔

''لیکن اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہلِ دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کرکے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں''۔

اب جو حقیقی بہانہ جُو ہیں جن کا دل سچ مچ رمضان کی آمد سے خوش نہیں ہوتا ان میں اور سچے مومنوں میں جو دل سے رمضان کو برا نہیں جانتے اس کے فیوض سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں یہ نمایاں فرق ہے کہ سچے لوگ جب رمضان میں داخل ہوتے ہیں تو ان کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ جس طرح بھی بَن پڑے وہ روزہ رکھیں اور بیماریوں کے بہانے ان کی راہ میں حائل نہ ہوں۔ اور جو بہانہ جُو لوگ ہیں جو رمضان کی آمد سے خوش نہیں ہوتے ان کے نفس کے بہانے تیزی دکھانے لگتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ مجھے جب میں روزہ رکھوں تو چھینکیں شروع ہو جاتی ہیں۔ کوئی سمجھتا ہے کہ اس کے پیٹ میں خرابی ہو جاتی ہے، کسی کو سر درد ہو جاتی ہے، کسی کو اور بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ غرضیکہ وہ روزمرہ کی بیماریاں جو اس کو لاحق ہوتی ہی رہتی ہیں وہ رمضان کے سر جَڑتا ہے اور کہتا ہے کہ اب تو مَیں خدا کا حکم مانوں گا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو روزہ نہیں رکھ سکتا بیماریوں کی وجہ سے وہ نہ رکھے تو کون ہے مجھے حکم دینے والا میں تو خدا کا حکم مانوں گا۔ لیکن جب ان کا باقی سال آپ دیکھیں گے تو اس میں بھی نہیں رکھتے۔ ایسے لوگ زندگی بھر محروم رہتے ہیں ورنہ کم سے کم باقی وقت تو رکھیں۔ جو واقعۃً سچے عذر کی وجہ سے رکتے ہیں، اللہ کی خاطر رکتے ہیں وہ باقی سال میں ضرور رکھتے ہیں اور یہ لوگ اپنی عمر گنوا دیتے ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود کی ان تحریرات کو غور سے پڑھیں تو ہمارے لئے بہت سے باریک مسائل کو آپ کھولتے چلے جاتے ہیں۔

''لیکن جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے اس کا کیا حال ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے بھی زیادہ دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شے ہے''۔

پس روزے سے محرومی کے نتیجے میں اگر درد دل ہو تو ایک بہت ہی اعلیٰ نشان ہے اس بات کا کہ واقعۃً تمہاری روزوں سے محرومی تمہیں ثواب سے محروم نہیں رکھے گی۔ بلکہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ ایسے درد دل والے کو عام روزہ رکھنے والے کے ثواب سے بھی زیادہ ثواب ملتا ہے۔

.... جبکہ حیلہ جُو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں''۔

''جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہیں رکھے گا''۔

روزوں میں حائل بیماریوں سے بچنے کے لئے دعا

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود آخر پر جس دعا کی طرف توجہ دلاتے ہیں، مَیں یہ دعا پڑھ کر اس خطبے کو ختم کروں گا۔ آپ فرماتے ہیں:

''پس میرے نزدیک خوب ہے کہ انسان دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں۔ اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ، یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے۔ مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا''۔

اس لئے روزوں میں حائل ہونے والی بیماریوں کا علاج بھی یہ دعا ہے جو اس مہینے میں کثرت سے کرنی چاہئے۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا۔ مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ سے مجھے محروم نہ رکھے تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور (بہادر) ثابت کردے''۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 16/جنوری 1998ء۔ مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 6/مارچ 1998ء)

(روزنامہ الفضل 4 جنوری 1999ء)

پیاز قدیم ترین سبزی ہے

پیاز کا شمار کرہ ارض کی قدیم ترین سبزیوں میں ہوتا ہے، جس کی تاریخ ہزاروں سالوں پر پھیلی ہوئی ہے۔ فلسطین میں پانچ ہزار سال قبل مسیح کے آثار قدیمہ میں کھجوروں اور انجیر کے آثار کے ساتھ پیاز کے آثار بھی دریافت ہوئے ہیں تاہم وسیع پیمانے پر اس کی کاشت کا ثبوت دو ہزار سال قبل مسیح مصر میں ملتا ہے۔ اس وقت مصر میں پیاز کی طرح کا ایک پودا اور لہسن بھی کاشت ہوتا تھا۔ مورخین کے بقول مصر میں اہرام مصر کی تعمیر کرنے والے علاقوں کی خوراک کا بڑا حصہ پیاز پر مشتمل تھا۔ شاید اس کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو پیاز آسانی سے اگتی ہے دوسرا اس میں زبردست غذائی فوائد پائے جاتے ہیں اور اس اعتبار سے جفاکش علاقوں کے لئے یہ ایک بہترین غذا تھی۔ بعض روایات کے مطابق قدیم مصری باشندے پیاز کی پرستش بھی کرتے تھے۔ ایک تو وہ اس کی بیضوی شکل سے متاثر تھے دوسرا اس کی باریک تہوں کے بارے میں ان کا خیال تھا کہ یہ زندگی کی علامت ہیں۔ پیاز کو مصریوں کی ممیوں کے ساتھ تہہ خانوں میں دفن کیا جاتا تھا۔ بعض ممیوں کی آنکھوں کی پتلیوں میں پیاز کے آثار پائے گئے۔ ان کا خیال تھا کہ پیاز کی مخصوص بو انہیں دوبارہ سانس لینے کے قابل بنا دے گی۔

مصر کے بعد پیاز نے یونان کو اپنا گھر بنا لیا جہاں کھلاڑی خون کی گردش کو اعتدال پر رکھنے کے لئے اسے استعمال کرتے تھے۔ روم میں اکھاڑے میں اترنے والے گلیڈی ایٹر انہیں جسم پر رگڑتے تھے تاکہ ان کے پٹھے مضبوط ہوسکیں۔ ازمنہ وسطیٰ میں پیاز تقریباً تمام مملکوں میں دستیاب تھی اور خوراک کے طور پر اس کی اہمیت اور وقعت اتنی زیادہ تھی کہ اسے کرنسی کے طور پر بالخصوص کرایوں کی ادائیگی کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ لوگ اسے تحفے کے طور پر بھی ایک دوسرے کو دیتے تھے۔ طبیب اور معالجین پیاز کو اکثر سر درد، سانپ کے کاٹے اور گنجے پن کے علاج کے لئے تجویز کرتے۔ شمالی امریکہ میں کولمبس نے 1493ء میں پیاز کو متعارف کرایا۔'' انسائیکلو پیڈیا کے مطابق پیاز دنیا بھر میں غریبوں کے لئے ایک سستی سبزی کے طور پر مستعمل ہے۔ بالخصوص برصغیر میں یہ خوراک کا اہم ترین جزو ہے جس کے بغیر کوئی پکوان مکمل نہیں ہوتا۔

اگر آپ خواتین خانہ اور باورچیوں سے پوچھیں کہ وہ سالن ہانڈی یا دیگ میں پیاز کیوں ڈالتے ہیں تو وہ آپ کو بتائیں گے کہ اس سے گریوی بنتی ہے اور یہ گوشت کی خاص قسم کی بساند کو ختم کرتی ہے۔ اس سے سالن کا ذائقہ بھی مزیدار ہو جاتا ہے۔ پیاز میں پایا جانے والا ایک مخصوص کیمیکل جراثیم کش ہے۔ سب سے بڑی بات یہ کہ ایشیا بالخصوص، برصغیر کے لوگوں میں پیاز کا ایک مخصوص ذائقہ بن چکا ہے ورنہ یورپ امریکہ کے پکوانوں میں یہ اتنا زیادہ استعمال نہیں ہوتی۔ ماہر غذائیات سے پوچھیں تو وہ پیاز کے رنگ ڈھنگ کچھ اور بتائیں گے۔ مثلاً یہ کہ پیاز میں پروٹین، شوگر، منرلز اور روغنیات کے علاوہ 80 فی صد پانی پایا جاتا ہے۔ پیاز کے پانی میں جراثیم کش عناصر بھی پائے جاتے ہیں اور اس کے طبی خواص کی ایک دنیا معترف ہے۔ مثلاً یہ پیشاب آور ہے اور بلغم خارج کرتی ہے۔ اکثر معالج اسے چھرے کیلوں، کیڑے اور سانپ کے کاٹے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھوک لگاتی ہے اور سانس کے امراض کے لئے مفید ہے۔ حکماء کا کہنا ہے کہ اگر کسی علاقے کی بیماریوں سے محفوظ رہنا ہو تو اس علاقے کی پیاز کھانی چاہئے۔

☆☆☆

ماخوذ

درخت نہیں تو زندگی نہیں

انسان اور درخت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دیہات میں کسان زرعی اراضی کے کناروں پر درخت لگاتے ہیں۔ درخت کسان کو محنت کے بعد آرام کے لئے سایہ مہیا کرتے ہیں۔ انسان کو آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ اس کے لئے جلانے کی لکڑی اور عمارتی لکڑی بھی مہیا کرتے ہیں لیکن اب درخت لگانے کا رجحان کم ہوتا جا رہا ہے۔ ہم نئے درخت لگانے کی بجائے پرانے درخت بھی کاٹ رہے ہیں۔

درختوں کا بحران

پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں درختوں کا بہت بڑا ذخیرہ موجود تھا مگر اب وہ بھی آہستہ آہستہ کم ہو رہا ہے۔ درختوں کی ناجائز کٹائی اور مزید عدم کاشت نے درختوں کا بحران پیدا کر دیا ہے۔ کبھی مری کی پہاڑیاں درختوں سے اٹی ہوئی تھیں مگر اب اکثر چوٹیاں درختوں سے خالی نظر آتی ہیں۔ محکمہ جنگلات ہر سال کروڑوں پودے اور قلمیں لگاتا ہے مگر بعد میں ان کی دیکھ بھال نہیں کی جاتی۔ محکمہ جنگلات پہاڑی علاقوں کے علاوہ میدانی علاقوں اور شہروں میں بھی درخت لگاتا ہے مگر پانی کی کمی اور حفاظت کے عدم انتظام کے سبب اکثر و بیشتر درخت ضائع ہو جاتے ہیں۔ دیہات میں اکثر پودے بھیڑ بکریاں یا دوسرے جانور کھا جاتے ہیں۔ بعض نادان لوگ پودوں کو ویسے ہی جڑوں سے اکھاڑ پھینکتے ہیں۔

دیگر ممالک میں درختوں کی افزائش

چین میں ہر سال گھروں کے اندر بھی ہر فرد کم از کم ایک پودا ضرور لگاتا ہے۔ پھر سارا سال اس کی پرداخت کی جاتی ہے۔ ویسے بھی چین کا اکثر رقبہ جنگلات سے بھرا پڑا ہے۔ اسی طرح امریکہ، یورپ اور کینیڈا ابھی قدرتی جنگلات سے اٹے ہوئے ہیں اس کے باوجود خالی جگہوں پر اور سڑکوں کے کناروں پر مزید درخت لگائے جاتے ہیں۔ وہاں کی آب و ہوا درختوں کے لئے سازگار ہونے کی وجہ سے پودوں کی حفاظت نہیں کرنا پڑتی نہ ہی انہیں پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے بلکہ وہ قدرتی ماحول میں پروان چڑھتے ہیں۔ بارشوں کی کثرت دیکھتے دیکھتے انہیں تن آور درختوں کی صورت میں ڈھال دیتی ہے۔

مجموعی جنگلات کی کمی

اس سب کے باوجود دنیا میں مجموعی لحاظ سے جنگلات کم سے کم تر ہوتے جا رہے ہیں مختلف ضروریات کے لئے جنگلات کا بے تحاشا صفایا کیا جا رہا ہے۔ نت نئی کالونیاں اور سڑکیں بنانے کے لئے بے تحاشا درخت کاٹے جا رہے ہیں یہی وجہ ہے دنیا بھر میں آب و ہوا کا توازن بگڑتا جا رہا ہے۔ یہ واضح ہے کہ جنگلات بارشوں کے ضمن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گھنے جنگلات کثرت سے بارشوں کا سبب بنتے ہیں۔ ایسے خطے جہاں جنگلات کی بے تحاشا کٹائی ہوتی ہے وہاں بارشوں کا نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے بارشیں بہت کم ہو گئی ہیں جس سے موسموں میں تبدیلی واقع ہو رہی ہے، گرمی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ان خطوں کے سمندر بھی گرم ہو کر سیلاب کا باعث بن رہے ہیں۔ جنگلات کی کٹائی کی وجہ سے پہاڑوں کی زرخیز مٹی دریاؤں کے ذریعے سمندر میں پہنچ رہی ہے اور پہاڑ کھسک کر وہاں موجود آبادیوں کے لئے خطرے کا سگنل بن رہے ہیں۔ گلوبل وارمنگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔ افریقہ کے بعض ممالک جو کسی وقت جنگلات سے پر تھے اب وہاں مکمل صفایا ہو چکا ہے۔ جس سے ان ممالک میں بارشوں کا سلسلہ بند ہو گیا ہے اور ہر چیز خشک ہو چکی ہے وہاں بسنے والے لوگ دوسرے ممالک کو ہجرت کے لئے مجبور ہو گئے ہیں۔

پوری دنیا میں آب و ہوا کا توازن بگڑنے کی وجہ سے بارشوں کا قدرتی نظام بھی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ شدید بارشوں والے خطے بارشوں سے محروم ہو رہے ہیں اور ہاں بارشیں بہت کم ہوا کرتی تھیں وہاں اچانک اور شدید بارشوں کے سبب سیلاب آ رہے ہیں۔ امریکہ کی بعض ریاستیں ہر سال سیلاب سے شدید متاثر ہوتی ہیں۔ ایسے علاقے جہاں کبھی سیلاب نہیں آیا تھا وہ بھی سیلاب کی لپیٹ میں آ رہے ہیں۔

کسی وقت پورا کرہ ارض گھنے جنگلات سے ڈھکا ہوا تھا انسان نے اپنی رہائش اور فائدے کی خاطر درختوں کو کاٹنا شروع کر دیا۔ یہ سلسلہ ہزاروں سالوں سے جاری و ساری ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے آبادیوں، سڑکوں، چراگاہوں اور زرعی مقاصد کے لئے اراضی خالی کرنے کے لئے جنگلات کاٹے گئے جس کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

زراعت کے لئے کٹائی

زراعت کے لئے جنگلات کی بے تحاشا صفائی کی گئی، گھنے جنگلات آگ لگا کر کروڑوں درخت جلا دیئے گئے۔ جتنی زرعی اراضی کی ضرورت تھی اس سے کئی گنا رقبوں میں جنگلات کو تلف کر دیا گیا اس سے جنگلات میں آباد وائلڈ لائف بھی مکمل طور پر تباہ کر دی گئی۔ بعض اوقات کسانوں کو اس طرح حاصل کردہ اراضی سے اچھی فصل نہ مل سکی تو جنگلات کے دوسرے حصوں میں نقل مکانی کرتے اور بے تحاشا تباہ و برباد کرنا شروع کر دیتے اس طرح جنگلات کا وسیع پیمانے پر صفایا ہونا شروع ہو گیا۔

کٹائی کا نظام

جس حساب سے ٹراپیکل فارسٹس کی کٹائی جاری و ساری ہے ماہرین کے مطابق 2090ء تک یہ علاقے مکمل طور پر درختوں سے خالی ہو جائیں گے اور چٹیل میدان بن جائیں گے۔ ایتھوپیا، نائیجریا، برازیل، انڈونیشیا، امریکہ اور بہت سے دوسرے ممالک اس مسئلے سے زیادہ دوچار ہیں اور جنگلات آہستہ آہستہ ختم ہو رہے ہیں۔ جنوبی امریکہ میں ایمزن کا طاس درختوں کی کٹائی میں سب سے آگے ہے۔

ٹراپیکل فارسٹس میں دنیا میں موجودہ درختوں کی 80 سے 90 فیصد اقسام (Species) پائی جاتی ہیں جو آہستہ آہستہ معدوم ہو رہی ہیں اور ایک وقت ایسا بھی آ سکتا ہے کہ ان میں سے اکثر صفحہ ہستی سے بالکل نابود ہو جائیں۔

ناپید ہونے کی وجوہات

جنگلات کے ناپید ہونے کی اس کے علاوہ بھی بہت سی وجوہات ہیں۔ مختلف خطوں اور علاقوں میں الگ الگ قسم کی وجوہات ہیں ایک وجہ یہ ہے کہ آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اس آبادی کو بسانے کے لئے درختوں کی کٹائی کی جاتی ہے اس کے ساتھ زرعی اراضی چراگاہوں وغیرہ کی تیاری کے لئے بھی ایسا کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بڑی بڑی فیکٹریاں اور کارخانے قائم کرنے کے لئے بھی بڑی وسیع اراضی کی ضرورت ہوتی ہے جس کی خاطر جنگلات کی بے تحاشا کٹائی کی جاتی ہے۔ مکانات، ''فیکٹریوں''، ''ڈیمز'' بیراجز سکیموں کے لئے بھی لکڑی کے حصول کی ضرورت کے پیش نظر جنگلات کاٹے جاتے ہیں۔

نقصانات

درختوں کی کٹائی کا سب سے بڑا نقصان حیاتیاتی ضیاع ہے۔ ٹراپیکل فارسٹس دنیا کے چھ سے لے کر 7 فیصد رقبہ پر موجود ہیں مگر 70 سے لے کر 80 فیصد تک مختلف انواع کے درختوں کا ذخیرہ ہے ان جنگلات کے کاٹنے سے کتنی انواع کا خاتمہ ہو سکتا ہے اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

درختوں کی بے تحاشا کٹائی فضائی آلودگی میں بے پناہ اضافہ کرتی ہے اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ درخت فضا میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کر لیتے ہیں اگر درخت معدوم ہو جائیں گے تو ظاہر ہے کہ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی افراط ہو جائے گی جو انسانی صحت کے لئے بے حد خطرناک ہے اس کے نتیجے میں گلوبل وارمنگ لازمی ہے خطوں کی آب و ہوا بھی تبدیل ہو کر رہ جائے گی۔ موسم بالکل بدل جائیں گے بلکہ الٹ سکتے ہیں۔ جنگلات کی کٹائی کے نتیجے میں بارشوں کا پانی اپنے ساتھ بے تحاشا زرخیز مٹی دریاؤں میں لے جائے گا کیونکہ درخت پہاڑوں کی زمین کو گرنے اور بہہ جانے سے بچاتے ہیں اس طرح دریاؤں کی سطح اونچی ہو جائے گی دریاؤں کا پانی آبادیوں اور شہروں میں داخل ہو جائے گا اور ایک شدید سیلاب کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔ جھیلوں میں دریاؤں کے ذریعے آنے والی پہاڑوں کی مٹی بے تحاشا جمع ہو کر جھیلیں اور ڈیمز مٹی سے بھر جائیں گے اور ناکارہ ہو کر رہ جائیں گے اس کا کوئی علاج بھی ممکن نہیں کیونکہ جھیلوں اور ڈیموں میں اتنی بڑی مقدار میں جمع شدہ مٹی اور گار کو نکالنا ناممکنات میں سے ہے۔

چین بالکل ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہے جنگلات کی بے تحاشا کٹائی کے سبب نشیبی علاقوں میں بہہ کر آنے والی گار اور مٹی نے دریاؤں ''جھیلوں اور ڈیموں کی حالت ناگفتہ بنا دی ہے اور اس طرح سطح اراضی تبدیل ہو کر رہ گئی ہے۔ چین میں دریا مٹی سے بھر جانے کی وجہ سے بہنے والے پانی کو سہارا نہیں دے سکتے اور پانی راستے میں آنے والی آبادیوں کو بہا کر لے جا رہا ہے کیونکہ دریاؤں میں پانی کی گنجائش نہ ہونے کے برابر رہ گئی ہے۔

ہمارے ہاں بھی ایسا ہی ہو رہا ہے جنگلات کی بے تحاشا کٹائی کے سبب پہاڑوں کی مٹی کثیر مقدار میں تربیلا اور منگلا ڈیم کی جھیلوں میں جمع ہو رہی ہے، جس سے پانی کی گنجائش میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ چنانچہ منگلا جھیل کے کناروں کو اونچا کرنے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں جھیل کے گرد و نواح میں موجود بے شمار دیہات زیر آب آ جائیں گے دیہات کو خالی کرا کے وہاں کے باسیوں کو کہیں اور جگہ الاٹ کی جائے گی جس سے اربوں روپے کے اخراجات اٹھیں گے کیونکہ لوگوں کی بحالی، مکانات کی تعمیر وغیرہ کے لئے بھی حکومت کو زر کثیر صرف کرنا ہو گا۔

پاکستان میں کٹائی

پاکستان میں جنگلات کی بے تحاشا کٹائی سے ملک کے موسم بھی تبدیل ہو گئے ہیں کبھی جولائی اور دسمبر میں بارشیں ہوا کرتی تھیں اور جھڑیاں لگتی تھیں مگر اب صورتحال تبدیل ہو گئی ہے۔

بارشیں بے موسمی ہوتی جا رہی ہیں اور بعض اوقات طویل خشک سالی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پینے کے لئے استعمال ہونے والے پانی کی سطح مزید نیچے گرتی جا رہی ہے۔ پانی زمین سے نکالنے کے لئے مزید ساٹھ فٹ تک نیچے بور کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہی صورتحال رہتی ہے تو زیر زمین پانی اتنا نیچے چلا جائے گا کہ اسے باہر نکالنا محال بلکہ ناممکن ہو جائے گا۔ یہ واضح ہے کہ اس صورت حال کے ہم خود ذمہ دار ہیں ہم چند پیسوں کے لالچ میں اپنی قیمتی متاع جنگلات کا صفایا کر رہے ہیں اور اس بات پر تلے ہوئے ہیں کہ سرزمین کو اس طرح کا بنا کر چھوڑیں گے کہ نوع انسانی کے رہنے کے قابل

باقی صفحہ 6 پر

صفدر نذیر گولیکی صاحب

رسالہ الوصیت میں بیان کردہ

''موصی'' کی صفات اور خصائل

حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت تحریر فرما کر ایک پورے نظام نو کی بنیاد رکھ دی جو تا قیامت جاری رہے گا 35 صفحات پر مشتمل رسالہ اپنے اندر مختلف انواع کی تعلیم پر مشتمل ہے۔ جو نظام نو میں شامل ہونے والے افراد کے کردار سے تعلق رکھتی ہے۔

اگر یہ کہا جائے کہ 10 شرائط بیعت کی ہی تفصیل وتشریح ہے تو غلط نہ ہوگا آپ نے نظام وصیت میں شامل ہونے والے کے بارے میں جو خصوصیت بیان فرمائی وہ درج ذیل ہیں۔

☆ خدا تعالیٰ کو تمام قدرتوں کے ساتھ زندہ ہستی تصور کرتا ہو۔

☆ راست باز ہو۔

☆ متقی ہو۔

☆ حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر کامل یقین رکھتا ہو۔

☆ صالح ہو۔

☆ اپنی موت کو برحق اور ہر وقت قریب سمجھتا ہو۔

☆ تمام دنیا کو توحید پر قائم کرنے کے لئے کوشاں رہے اور اس مقصد کے لئے نرمی، اخلاق اور دعائیں کرنے والا ہو۔

☆ مل کر کام کرنے کا عادی ہو۔

☆ دوسری قدرت یعنی خلافت احمدیہ پر ایمان لانے والا ہو۔

☆ ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لینے والا ہو۔

☆ نفسانی جذبات کو ترک کرنے والا ہو۔

☆ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ نہ ہونے والا ہو۔ وہ لذتیں جو خدا سے جدا کرتی ہیں۔

☆ خدا کے لئے تلخی کی زندگی گزارنے والا ہو۔

☆ ایسی محبت کرنے والا ہو جس سے خدا راضی ہوتا ہو۔

☆ خدا کی رضا پانے کے لئے اپنی رضا، عزت اور مال کو چھوڑنے والا ہو۔

☆ خدا کے لئے ہر قسم کی تلخی برداشت کرنے والا ہو۔

☆ دین کے ساتھ دنیا کی ملونی رکھنے والا نہ ہو۔

☆ تمام ارادے خدا کے لئے رکھنے والا ہو۔

☆ شیطان کی کسی طرح پیروی کرنے والا نہ ہو۔

☆ اپنے نفس کو خدا کے لئے ختم کرنے والا ہو۔

☆ اپنی پاک قوتوں کو ضائع کرنے والا نہ ہو۔

☆ اس کی توحید کا اقرار نہ صرف زبان سے بلکہ عملی طور پر کرنے والا ہو۔

☆ کینہ وری سے پرہیز کرنے والا ہو۔

☆ بنی نوع سے سچی ہمدردی سے پیش آنے والا ہو۔

☆ ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرنے والا ہو۔

☆ آنے والے ابتلاؤں سے ڈرنے والا نہ ہو۔

☆ آخر وقت تک صبر کرنے والا ہو۔

☆ ایمان کے ساتھ دنیا کی ملونی شامل کرنے والا نہ ہو۔

☆ اپنے ایمان کو نفاق اور بزدلی سے آلودہ کرنے والا نہ ہو۔

☆ کلیۃً خدا کا ہو جائے۔

☆ خدا کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والا نہ ہو۔ نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

☆ سچی توبہ کرنے والا ہو۔

☆ دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہو۔

☆ اپنے اندر سچی اور پاک تبدیلی پیدا کرنے والا ہو۔

☆ ہر قسم کے نفاق، غرض نفسانی اور بدظنی سے پاک ہو۔

☆ مطیع وفرمانبردار ہو۔

☆ حضرت مسیح موعود کے ساتھ پوری وفاداری، پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھنے والا ہو۔

☆ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف (بہشتی مقبرہ) کے لئے چندہ دینے والا۔ جو صرف وصیت کرنے والوں سے لیا جائے گا۔

☆ اپنے ترکہ کا کم سے کم 1/10 حسب ہدایت ادا کرنے والا ہو اس سے زیادہ ادا کر سکتا ہے۔

☆ متقی، محرمات سے پرہیز کرنے والا، شرک و بدعت کا کام نہ کرنے والا ہو۔

☆ سچا اور صاف (مومن) ہو۔

☆ اگر پارسا طبع یا دیانتدار نہیں اور چالباز ہے اور دنیا کی ملونی اپنے اندر رکھتا ہے تو وہ اس مقبرہ بہشتی میں دفن نہ ہو سکے گا۔

وصیت کرنے کے بعد اپنی وصیت سے منکر ہو جائے یا سلسلہ سے روگردان ہو جائے تو اس کا مال رد کر دیا جاوے اور وہ نظام وصیت سے باہر ہو جائے گا۔

یہ خصوصیات ہیں جو ایک موصی میں ہونی چاہئیں اسی لئے وصیت کرنے سے پہلے اچھی طرح رسالہ الوصیت کا مطالعہ کیا جائے اور جب وصیت کر لی جائے تب بھی اس کو زیر مطالعہ رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام موصیان کی وصیتوں کو قبول فرمائے اور اپنی جنتوں کا وارث بنائے۔ آمین

☆☆☆

مکرم بشیر احمد اختر صاحب سیکرٹری جنرل جماعت احمدیہ برطانیہ

جماعت احمدیہ یو۔کے کی اٹھائیسویں مجلس مشاورت

جماعت احمدیہ یو۔ کے کی اٹھائیسویں مجلس مشاورت کے لئے 23/ 24 جون 2007ء کی تاریخیں طے پائی تھیں۔ گو اس کی تیاریاں مقررہ تواریخ سے چند ہفتے قبل ہی دفتر جنرل سیکرٹری میں شروع ہو چکی تھیں جس میں تمام ضروری رپورٹس کو مجلد صورت میں تیار کرنا اور پھر تمام منتخب عہدیداروں اور نمائندگان میں تقسیم کرنا بھی شامل تھا۔ امسال نیشنل مجلس عاملہ یو کے کا انتخاب بھی مشاورت کا اہم حصہ تھا۔

مورخہ 23 جون 2007ء صبح ساڑھے گیارہ بجے مشاورت کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو۔کے نے دُعا کروائی۔ بعد ازاں درج ذیل سیکرٹری صاحبان نے 2007-2006ء کی تجاویز پر اپنی رپورٹس پیش کیں۔ دعوت الی اللہ، تربیت، رشتہ ناطہ، صنعت وتجارت، تعلیم، وقف نو، وصیت، سمعی و بصری، مال (جس میں 2007-2006ء کا بجٹ بھی شامل تھا۔) رپورٹس کے بعد خاکسار نے جماعتوں کی طرف سے موصول شدہ چودہ تجاویز میں سے آٹھ وہ تجاویز جو مجلس عاملہ یو۔ کے نے مسترد کر دی تھیں مع وجوہ پڑھ کر سنائیں اور دو تجاویز کے بارے میں حضور اقدس کی ہدایات بھی پڑھ کر سنائیں۔

دوسرا اجلاس دوپہر تین بجے امیر صاحب یو۔کے کی صدارت میں شروع ہوا۔ بعد از تلاوت قرآن پاک اور دعا امیر صاحب نے گذشتہ سال جماعت یو کے کے مختلف پراجیکٹس کی تفصیل اور حضور انور کی بابرکت موجودگی سے وابستہ برکات کا اور حضور انور کی بابرکت موجودگی میں ہونے والی مختلف تقریبات اور حضور کے بعض خطابات کا ذکر کیا۔

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد چار سب کمیٹیوں کی تشکیل کی گئی۔ حضور اقدس نے مکرم عطاء المجیب صاحب راشد امام ومشنری انچارج کو نیشنل عاملہ یو۔کے کا انتخاب کروانے کی ذمہ داری سونپی تھی۔ شام کے پانچ بجے مکرم امام صاحب کی صدارت میں انتخاب شروع ہوا اور تین گھنٹے میں نہایت صاف ستھرے اور باوقار ماحول میں شام کے آٹھ بجے کارروائی کا اختتام ہوا۔ اس انتخاب کی نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ چوبیس عہدوں کے چناؤ کے دوران ایک دفعہ بھی ووٹرز کی گنتی دوبارہ نہیں ہوئی اور تمام کارروائی نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائی۔ انتخاب کی کارروائی کے بعد کمیٹیوں نے تجاویز پر غور وخوض کیا اور نصف شب تک اپنی کارروائی مکمل کر لی۔

اگلے روز صبح ساڑھے نو بجے مشاورت کا تیسرا اجلاس مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا جس میں مختلف سب کمیٹیوں کے چیئرمین نے اپنی سفارشات پیش کیں۔ مجلس مشاورت میں 190 نمائندگان میں سے 187 نمائندگان نے شمولیت کی۔

شوریٰ کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور اپنے خطاب سے نوازا۔ اختتامی اجلاس سے قبل حضور انور نے نمائندگان کے ساتھ دوپہر کے کھانے میں بھی شامل ہو کر برکت بخشی۔

قارئین سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی مساعی میں برکت دے اور سب عہدیداران اور افراد جماعت کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کی نصائح پر احسن رنگ میں عمل کی توفیق بخشے۔

(الفضل انٹرنیشنل 20 جولائی 2007ء)

(بقیہ صفحہ 5)

ہی نہ رہے۔ ہم اپنے پاؤں پر خود کلہاڑے مار رہے ہیں اور آئندہ نسلوں کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ ہم بھی شہروں اور دیہات میں سڑکوں کی تعمیر کی خاطر پرانے سرسبز درخت تہہ تیغ کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ لاہور میں بھی مال روڈ پر موجود اور نہر کے اطراف پر موجود بے شمار درخت کاٹے جا چکے ہیں اور باقیوں کے کاٹنے کے پروگرام بنائے جا رہے ہیں۔ ہمارے شہر پہلے ہی زبردست آلودگی کی آماجگاہ ہیں ہمیں چاہئے تو یہ تھا کہ اتنے درخت لگاتے کہ آلودگی کا سدباب ہو جاتا مگر ہم درخت کاٹ رہے ہیں اور کوئی نیا درخت نہیں لگا رہے نہ ہی ہماری اس طرف توجہ ہے۔ اگر ہر شخص یہ عہد کرے کہ اس نے کم از کم سال میں ایک درخت لگانا ہے پھر اس کو پرداخت کر کے اسے پروان چڑھانا ہے تو سالانہ سولہ کروڑ درختوں کا اضافہ ہو سکتا ہے۔ کاش ہم ایسا کر سکیں۔

درختوں کی کمی کی وجہ سے فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار بڑھ گئی جو طرح طرح کی بیماریوں کا سبب بن رہی ہے۔

(نوائے وقت میگزین 20 مئی 2007ء)

دل کی پیوندکاری کا پہلا واقعہ

انسانی جسم میں دل کی پیوندکاری کا پہلا واقعہ جنوری 1967ء میں ہوا۔ جب مسی سپی (امریکہ) یونیورسٹی میڈیکل سنٹر کے ڈاکٹر جیمز ہارڈی نے ایک دل کے مریض بوڑھے شخص کے سینے میں نیا دل رکھ دیا۔ حیرت کی بات یہ کہ دل کسی انسان کا نہیں بلکہ چمپینزی بندر کا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 72524 میں مہوش ظفر

بنت ظفراللہ خان قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصراللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 72525 میں حسیب کاشان

ولد محمد انور لطیف قوم سراء پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 6/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حسیب کاشان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصراللہ خان ولد رحمت خان

مسل نمبر 72526 میں نصیر الدین مان

ولد خورشید احمد قوم مان پیشہ موٹر سائیکل مکینک عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین مان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 72527 میں محمد حسین

ولد نور دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال واقع دریا پور اندازاً مالیتی -/250000 روپے (2) حویلی برقبہ 5 مرلہ واقع دریا پور اندازاً مالیتی -/40000 روپے (3) حویلی برقبہ 15 مرلہ واقع دریا پور اندازاً مالیتی -/120000 روپے (4) پیٹر انجن مالیتی اندازاً -/55000 روپے (5) بینک بیلنس -/80000 روپے (6) مویشی مالیتی اندازاً -/67500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ ولد نجیب احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد رحمت علی

مسل نمبر 72528 میں صدیقاں بیگم

بیوہ محمود احمد (مرحوم) قوم جٹ چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈیکی بیریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدیقاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص طاہر باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 72529 میں بشیر احمد

ولد مولوی عبداللہ خان (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ کاشتکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھکھنوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ ساڑھے چار کنال مالیتی اندازاً -/1370000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (3) ٹیوب ویل کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد ابراہیم۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 72530 میں رسول بی بی

بیوہ مولوی عبداللہ خاں (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھکھنوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ 5 کنال واقع کھکھنوالی اندازاً مالیتی -/637500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رسول بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد مولوی عبداللہ خاں (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 72531 میں کاشفہ اکرم

بنت محمد اکرم صدیقی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کاشفہ اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان علی وصیت نمبر 31825 گواہ شد نمبر 2 رضوان علی وصیت نمبر 36694

مسل نمبر 72532 میں مونا صدیقہ

بنت مبشر الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 270-20 گرام مالیتی -/24715 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مونا صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر الدین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد مبشر الدین

مسل نمبر 72533 میں لبیب احمد باجوہ

ولد چوہدری مسعود احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبیب احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد باجوہ وصیت نمبر 22169

مسل نمبر 72534 میں نسرین اختر

زوجہ محمد انور نسیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/207200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور نسیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد

مسل نمبر 72535 میں محمد امین صادق

ولد میاں اللہ بخش قوم کھرل پیشہ کارکن عمر 58 سال بیعت 1957ء ساکن دارالعلوم شرقی نور ب ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/3800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امین صادق۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 33925۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وصیت نمبر 42714

مسل نمبر 72536 میں آنسہ غفور

بنت عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی نمبر 2 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ غفور۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 29564

مسل نمبر 72537 میں چوہدری نصیر احمد چیمہ

ولد سلطان علی قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع گجو چک ضلع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلہ واقع گجو چک ضلع گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت ٹھیکہ زمین مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری نصیر احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی

مسل نمبر 72538 میں آصفہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھاروالی چک نمبر 33 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ آصفہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد معلم سلسلہ وصیت نمبر 30294۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد بابر ولد نور احمد

مسل نمبر 72539 میں شازیہ قدیر

زوجہ قدیر احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً -/135000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد الدین۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین

مسل نمبر 72540 میں محمد وارث

ولد محمد طفیل قوم کلو جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 61/R.B بیدیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 6 مرلہ قیمت خرید -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد وارث۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر ولد میاں عبداللطیف شاکوٹی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد محسن مربی سلسلہ ولد غلام مصطفیٰ محسن

مسل نمبر 72541 میں رانا صغیر احمد

ولد رانا حبیب احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 50x40 واقع ماڈل ٹاؤن سانگھڑ مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد وصیت نمبر 22922۔ گواہ شد نمبر 2 کرامت اللہ وصیت نمبر 32182

مسل نمبر 72542 میں منصور احمد

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال واقع فتح پور مالیتی -/262500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو

ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی

مسل نمبر 72543 میں ظہیر احمد

ولد میاں رشید احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ایکڑ واقع فتح پور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 72544 میں فاخرہ ظہیر

زوجہ ظہیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/105000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت خوردونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ ظہیر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد

مسل نمبر 72545 میں ظلِ ہما

بنت سمیع اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظل ہما۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ وصیت نمبر 51271 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

مسل نمبر 72546 میں امتہ الحفیظ

زوجہ عبدالحفیظ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ وصیت نمبر 51271 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خاوند موصیہ

مسل نمبر 72547 میں عبدالستار

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/81200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالستار۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد باجوہ وصیت نمبر 51271

مسل نمبر 72548 میں عاطف محمود

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 72549 میں شبیر احمد

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان وزرعی اراضی 40/ایکڑ (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ (ورثاء میں والدہ 5 بھائی 4 بہنیں ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 72550 میں مصباح فردوس

بنت رحمت علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان احمد ولد ملک شہزادہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 72551 میں صفیہ رفیق

بیوہ چوہدری رفیق احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ ولد ملک شہزادہ (مرحوم)

مسل نمبر 72552 میں رفعت رفیق

بنت رفیق احمد کاہلوں (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ الامتہ۔ رفعت رفیق۔ گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر2 ملک سلطان احمد ولد ملک شہزادہ (مرحوم)

مسل نمبر72553 میں صاعقہ رفیق

بنت رفیق احمد کاہلوں (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی اندازاً 4000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاعقہ رفیق۔ گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر2 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر72554 میں محمد اعجاز احمد بھٹی

ولد چوہدری سلطان احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعجاز احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر1 قدیر احمد شاہد معلم سلسلہ وصیت نمبر 37175۔ گواہ شد نمبر2 مجید احمد ولد نبی بخش

مسل نمبر72555 میں میمونہ منظور

زوجہ منظور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً 64000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ منظور۔ گواہ شد نمبر1 منظور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر72556 میں قمر النساء

زوجہ محمد ارشد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً 48000/- روپے (2) حق مہر اداشدہ 10000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر النساء۔ گواہ شد نمبر1 محمد ارشد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر72557 میں نصرت جہاں

زوجہ سید محمد اکبر شاہ قوم سید پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً 64000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر1 سید محمد اکبر شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر72558 میں جمیل احمد

ولد عزیز اللہ (مرحوم) قوم جٹ کانواں پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان میں میرا حصہ مالیتی اندازاً 50000/- روپے (2) مشترکہ حویلی میں میرا حصہ مالیتی حصہ 100000/- روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 10000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد محمد ارشد مانگٹ۔ گواہ شد نمبر2 سید شاہد احمد ولد سید ظہور حسین شاہ

مسل نمبر72559 میں امۃ المتین

زوجہ محمد عارف قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی 24000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 7668/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر1 محمد عارف خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر72560 میں منیر احمد

ولد چوہدری محمد صدیق نمبردار قوم جٹ پیشہ پنشنر کاشتکاری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 5 ایکڑ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی اندازاً 1500000/- روپے کا حصہ (2) مشترکہ رہائشی مکان 6 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی اندازاً 250000/- روپے کا حصہ (3) مشترکہ حویلی 6 مرلہ واقع گھٹیالیاں خورد مالیتی اندازاً 250000/- روپے کا حصہ (4) مویشی مشترکہ میں 1/4 حصہ اندازاً مالیتی 12500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 40000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 زاہد احمد ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر2 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ ولد ملک شہزادہ (مرحوم)

مسل نمبر72561 میں فرقان اعظم

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً 400000/- روپے (2) مکان رہائشی برقبہ 3 مرلہ مالیتی اندازاً 60000/- روپے (3) زرعی اراضی 2 کنال کا 1/6 حصہ مالیتی اندازاً 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 15000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان اعظم۔ گواہ شد نمبر1 سید شاہد احمد ولد سید ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر2 زاہد احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 72562 میں ثاقب مشتاق

ولد مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ثاقب مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک سلطان احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد احمد ولد محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 72563 میں بشارت احمد

ولد محمد اسماعیل قوم میتلہ جٹ پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد معلم سلسلہ ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 72564 میں عظمیٰ شہزادی

زوجہ بشارت احمد قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر خلیل احمد معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 72565 میں محمد ادریس

ولد محمد اسلم قوم وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 1 کنال اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خلیل معلم سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 یاسر محمود عادل ولد ریاض احمد

مسل نمبر 72566 میں منظور احمد

ولد محمد یوسف قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2/ ایکڑ مالیتی اندازاً-/700000 روپے (2) مویشی مالیتی اندازاً-/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خلیل معلم سلسلہ ولد مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود مربی سلسلہ ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)

☆......☆......☆......☆

واقفین نو متوجہ ہوں

براہ مہربانی مندرجہ ذیل واقفین نو وکالت وقف نو سے رابطہ فرمائیں۔

حوالہ نمبر	نام	ولدیت
10181B	خان محمد	طیب عرفان صاحب
6195B	عبدالباری	عبدالغفار صاحب
7622B	عبدالرزاق	محمد اسحٰق صاحب
7275A	عبدالواسع	عبدالعزیز صاحب
11308A	عدنان احمد	شوکت حیات صاحب
5431B	امۃ النور	رمضان احمد صاحب
8461A	بلال شریف رانا	حنیف احمد رانا صاحب
6586B	دانیہ عثمان	محمد عثمان صاحب
10784A	فہد بن خالد	خالد محمود خضر صاحب
4251B	فریحہ مبشر	محمود احمد شیخ صاحب
TN1032	حمیرا صدیقہ	منور احمد صاحب
6681A	محمد عادل	محمد اکرم صاحب
4296A	محمد افضل مرزا	سکندر بیگ مرزا صاحب
5437A	محمد مبین	محمد اشرف صاحب
12799A	محمد عمیر	ناصر احمد ورک صاحب
13139A	مصور احمد	نسیم احمد شیخ صاحب
8051A	نوید احمد طاہر سید	الطاف حسین سید صاحب
6998B	نعمانہ اشرف سجیل احمد	محمد اشرف صاحب
9272B	قندیل جاوید	محمد جاوید صاحب
5004A	رضوان اللہ	ثناء اللہ صاحب
9702B	رمیشہ شہباز	شہباز احمد صاحب
8714B	سفیان احمد	رانا عبدالشکور صاحب
1574A	طاہر جاوید	جاوید اقبال صاحب
1033A	وقار احمد خان رانا	نثار احمد خان رانا صاحب
8300A	جاوید اقبال	غفور احمد صاحب
7600B	اشمام احمد	شریف احمد وینس صاحب
7183B	حزقیل احمد	محمد افضل صاحب
9055A	عادل محمود	نسیم احمد صاحب
6558A	علی رضا ناصر	ناصر احمد ہاشم صاحب
5318A	جلال الدین عنبر	محمد داؤد صاحب
4237A	زبیر ارشد مرزا	محمد ارشد مرزا صاحب
UP4358	متوقع	محمد یونس صاحب
7278A	نامعلوم	عبدالسلام صاحب

(وکالت وقف نو ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

اردو شاعر۔ عابد علی عابد

بیسویں صدی میں جن شاعروں نے اردو غزل کی آبیاری میں نمایاں حصہ لیا۔ ان میں سید عابد علی عابد کا نام یقیناً بہت اہمیت کا حامل ہے۔

سید عابد علی عابد 17 ستمبر 1906ء کو لاہور میں پیدا ہوئے تھے۔ والد سید محمد عباس صاحب فوج میں ملازم اور ڈیرہ اسماعیل خان میں مقیم تھے اس لئے ابتدائی تعلیم وہیں پائی۔ پھر لاہور چلے آئے۔ جہاں سے انٹرنس، بی اے اور ایل ایل بی کے امتحانات پاس کئے ساتھ ہی ساتھ اپنے ادبی ذوق کو پروان چڑھاتے ہوئے ''دلکش'' اور ''ہزار داستان'' کی ادارت بھی کرتے رہے اور ایک شاعر اور افسانہ نگار کی حیثیت سے ادبی حلقوں میں اپنا مقام بھی بناتے رہے۔

ایل ایل بی کرنے کے بعد انہوں نے گجرات میں پریکٹس شروع کی۔ مگر نہ تو یہ شعبہ آپ کے میلان طبع کے مطابق تھا اور نہ ہی یہ شہر اس لئے جلد ہی لاہور واپس لوٹ آئے اور یہاں فارسی میں ایم اے کرنے کے بعد دیال سنگھ کالج میں پروفیسر مقرر ہو گئے۔ پھر آپ ایف سی کالج چلے گئے جہاں آپ شعبہ السنۂ شرقیہ کے صدر بن گئے۔ کچھ عرصہ بعد دوبارہ دیال سنگھ کالج سے وابستہ ہو گئے اور قیام پاکستان کے بعد اس کالج کے پرنسپل بن گئے۔

سید عابد علی عابد ایک خوش فکر اور مشاق سخن ور تھے۔ انہوں نے غزل، نظم، گیت، رباعی غرض ہر صنف میں طبع آزمائی کی۔ لیکن ان کی اصل شاعری تغزل کی شاعری تھی اس میدان میں ان کے جوہر خوب کھلے اور انہوں نے متعدد لافانی غزلیں کہیں۔

سید عابد علی عابد ایک اچھے افسانہ نگار، اچھے منتظم اور اچھے مدیر بھی تھے مجلس ترقی ادب سے وابستگی کے زمانے میں انہوں نے نہ صرف اردو کے کلاسیکی ادب کو از سر نو شائع کیا بلکہ خود بھی اردو کے سرمائے میں گراں قدر اضافہ کیا۔ تاریخ ادبیات فارسی، اصول انتقاد ادبیات شعر اقبال، تلمیحات اقبال جیسی کتابیں لکھیں اور داستان فلسفہ، فنون لطیفہ اور انسان، اور ایران قدیم جیسی کتابوں کے بلند معیار ترجمے کئے۔ دائرہ معارف اسلامیہ کیلئے بھی انہوں نے متعدد مقالات تحریر کئے۔ شب نگار ہنداں اور بریشم عود ان کے مجموعہ ہائے کلام ہیں۔

20 جنوری 1971ء کو سید عابد علی عابد ہم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گئے لیکن ان کی کتابیں اور ان کی خوبصورت شاعری انہیں ہمیشہ زندہ رکھے گی۔ ان کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

گھر کے گوشے میں تھے کہیں پنہاں
جتنے سیلاب گھر سے گزرے ہیں
وقت رخصت وہ چپ رہے عابد
آنکھ میں پھیلتا گیا کاجل

خبریں

بے نظیر بھٹو 18۔اکتوبر کو کراچی پہنچیں گی

پاکستان پیپلز پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو 18۔اکتوبر 2007ء کو وطن واپس پہنچیں گی۔

حملہ آور کی شناخت تربیلا غازی میں سپیشل سروسز گروپ کے میس میں ہونے والے خودکش حملے میں ملوث حملہ آور کی شناخت ہوگئی ہے۔

سپریم کورٹ میں صدر کے خلاف 6 درخواستیں یکجا

سپریم کورٹ نے صدر کے دو عہدوں کے خلاف دائر 6 مختلف درخواستوں کو یکجا کردیا ہے۔

مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا حکومت نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو کو وطن واپسی پر بدعنوانی کے مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(بقیہ صفحہ 1)

کو محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب کی نماز جنازہ کے ساتھ پڑھائی۔(حضور انور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2007ء میں مرحومہ کا ذکر خیر فرمایا)

تدفین سے قبل اور بعد میں بھی شکاگو اور دیگر جگہوں سے بہت سے احباب تعزیت کیلئے ہمارے گھروں پر تشریف لاتے رہے اور بذریعہ فون بھی تعزیت اور افسوس کا اظہار کرتے رہے۔ہم سب ان کے ممنون ہیں اور ان کیلئے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم 5 بھائی اور 2 بہنیں ہیں ہمارے سب سے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر صلاح الدین شمس صاحب 1991ء میں وفات پاگئے تھے۔ہماری بڑی ہمشیرہ مکرمہ جمیلہ شمس ملک صاحبہ کینیڈا میں اپنے بیٹے محمود احمد ملک صاحب کے پاس مقیم ہیں جبکہ خاکسار شکاگو کے قریب مقیم ہے مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف انگلستان ہیں مکرم بشیر الدین شمس صاحب و مکرم ریاض الدین شمس صاحب Hattiesburg امریکہ میں اور ہماری چھوٹی ہمشیرہ مکرمہ عقیلہ نوید شمس صاحبہ ورجینیا امریکہ میں مقیم ہیں۔اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ہماری والدہ محترمہ کو ایک لمبی زندگی عطا کی۔آپ کے پوتے پوتیوں ، نواسے نواسیوں کی تعداد 27 ہے جبکہ پڑپوتوں اور پڑنواسے نواسیوں کی تعداد 31 ہے۔

آخر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے ، جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو اور لواحقین کو صبر عظیم کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ان کی نیکیوں اور خوبیوں کا حقیقی وارث بننے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سری لنکا نے کینیا اور آسٹریلیا نے انگلینڈ کو ہرادیا

سری لنکا نے ٹوینٹی 20 ورلڈ کپ میں کینیا کو 172 رنز سے اور آسٹریلیا نے روایتی حریف انگلینڈ کو 8 وکٹوں سے ہرادیا۔

زمین پر اکڑ کر چلنا اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں

خالص شہد
خالص روغنیات
دارالحکمۃ مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

رمضان المبارک میں
اوقات کار صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون نمبر: 047-6212750

خوشخبری ڈاؤلینس کمپنی کی تمام اشیاء نقد اور آسان ماہانہ اقساط پر حاصل کریں۔
دھماکہ آفر: "29 فلپس فلیٹ سکرین T.V =/19500، DVD پلیئر -/17500، "14 کلر 3000/T.V
رمضان آفر کوئی بھی پرانی واشنگ مشین دے کر نئی حاصل کریں۔کوئی بھی پرانا گیزر دیں، 13 گیج کا پاک کمپنی کا نیا حاصل کریں قیمت کے فرق کے ساتھ۔ڈرائر، مائیکروویوز، کوکنگ رینج، ہر قسم کی فینسی T.V ٹرالی، کمپیوٹر ٹیبل، استری سٹینڈ، بے شمار ورائٹی دستیاب ہے آپ ایک بار شوروم پر تشریف لائیں۔
رمضان المبارک کی خوشی پر تمام الیکٹرونکس کی چیزوں پر سپیشل ڈسکاؤنٹ حاصل کریں۔
شادی پیکج 42500/
نیو ربوہ الیکٹرونکس
احمد مارکیٹ ریلوے روڈ
طالب دعا: سمیع اللہ
فون نمبر: 6215934

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#: 5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021-2724606
2724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021-2724606
2724609
47۔تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں سحر و افطار 17 ستمبر

انتہائے سحر	4:31
طلوع آفتاب	5:51
زوال آفتاب	12:03
وقت افطار	6:15

ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197 5873384 5712119 Fax:5713689

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔دولہا ڈریس۔پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85B۔نیو انارکلی۔لاہور فون: 7324448

ربوہ گرائمر سکول
سکول سٹاف کی ضرورت ہے
خاتون کلرک دفتری امور کیلئے خاتون کلرک تعلیمی قابلیت B.A اور دفتری کام کا تجربہ کمپیوٹر کا استعمال جاننا قابل ترجیح ہوگا۔
انگلش ٹیچرز کلاس 5th کو انگلش پڑھانے کی صلاحیت ہونی چاہئے
انچارج دفتر (مرد) تعلیمی قابلیت B.A فنانس اور متفرق امور سرانجام دینے کی صلاحیت ہونی چاہئے۔تعلیمی شعبے کا پس منظر اضافی قابلیت سمجھا جائے گا۔سنجیدہ اور اہل امیدواران کیلئے معقول معاوضہ اور کام کا عمدہ ماحول دلچسپی رکھنے والے امیدوار دفتری اوقات میں رابطہ کریں۔
فون: 6212132, 6215676
پرنسپل

C.P.L 29-FD